سوال

(188) ملتمس ہوں کہ سلام کرنا کس کس جگہ اور کس کس آدمی کو منع ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کسی دوسرے کا خط لکھا رہا تھا۔ بکر آکر خاموش کھڑا رہا۔ زید نے کہا کہ بھائی سلام کلام کچھ بھی نہیں۔ چور کی طرح کیوں کھڑے رہے۔ بکر نے کہا کہ جب کوئی آدمی کسی کام میں مشغول ہو سلام کرنا منع ہے۔ زید نے کہا اس کی دلیل لاؤ۔ بکر نے کہا تم خود تحقیق کرو۔ پھر اسی روز زید سوتا تھا۔ بکر نے آکر سلام کیا۔ جس سے زید کی آنکھ کھل گئی۔ زید نے کہا کہ اس طرح جگانا منع ہے۔ تم نے مجھے نیند میں کیوں جگایا۔ بکر نے کہا میں نے نہیں جگایا۔ میرے ساتھ والے نے جگایا۔ لہذا ملتمس ہوں کہ سلام کرنا کس کس جگہ اور کس کس آدمی کو منع ہے۔ ؟ (عبداللہ از بمبئی 19 جنوری 1918ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کام کرتے کسی کو سلام کرنا منع نہیں۔ بلکہ نماز میں بھی سلام علیک کرنا جائز ہے ہاں ایسا بھی نہ کرے کہ کوئی شخص سوتا ہو۔ تو بلند آواز سے اس کو اٹھا دے۔ جس سے اس کو تکلیف ہو۔ حدیث میں آیا ہے کہ آپ ﷺ نے رات کے وقت بلند آواز میں قرآن پڑھنے سے منع فرما دیا تھا۔ اس طرح سلام کو سمجھنا چاہیے۔ شریعت کا کوئی کام ایذا پر مبنی نہیں۔ ہر مسلمان کو سلام علیک کہنے کا حکم ہے۔ (8 فروری 18ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 145

محدث فتویٰ